



گندم کے مخصوصی بحران کو طوالت دیکھ عوام کو لوٹا جا رہا ہے بلکہ مرتفعی مغل محکم خوراک، آرچیسوں، مخالع خوروں اور فور مزدرا فیا کوکلی چھوٹ دے دی گئی ہے

دو سال قبلاً آئی کی قیمت 33 روپے فی کلوگی جواب 70 روپے کھو سے زیاد ہے

خرچ کرنے پر مجید کر دیا گیا ہے۔ دو سال قبل کی پیش ریکارڈ پاکستان اکادمی راجح کے صدر (اگزی مرتفعی مغل) نے کہا ہے کہ گندم کے مخصوصی بحران کو طوالت دے کر عوام کو لوٹا جا رہا ہے۔ گزشوریں کی شدید بحران کے بعد عوام کو اس کی کوریتی تھی کہ اصل متعلق تقدیمات کے ذریعے بحران کا سدا باب کیا جائے کاگر راست پاڑات اور دنیجیوں سے آئے لگیں جو دنیجی جس پر ٹکڑا، شہزادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اگزی مرتفعی مغل نے یہاں چاری ہوتے والے ایک بیان میں کہا کہ گندم کی درآمد کے اعلاءات اور پیٹھے بھی کے گے گمراہی میں تجزیٰ لگیں اُنی گلی جس سے عوام کو کوئی ریکوف لگیں۔ کا۔ اب چاروں سو بے اور مرکزی حکومت گندم کی امدادی قیمت مقرر کرنے پر تخلیق نہیں ہے، بلکہ جس سے مستقبل میں بھی بحران کا اندیشہ ہے۔ محکم خوراک، آرچیسوں، مخالع خوروں اور فور مزدرا فیا کوکلی چھوٹ دے دی گئی ہے اور ہ صلسل عوام کا ٹکار کر رہے ہیں۔ سرکاری حکومت ہر آمد شدہ تاجر میں معیاری گندم تو بھیجیں سو روپے من فریخ نے کوچار بے گرد پنے کا مشکار کو سوال ہوا ہے پس من سے زیادہ ہے نے کوچار لگیں جو جان کی ہے۔ پیغمبر مکمل کا مشکار وہی کوچاری کسماں پر ترتیب ہے، اُسیں باجس کرنے اور دینی آہوی کے احتصال کے مزاوف ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو سال قبل آئی کی قیمت 33 روپے فی کلوگی جواب 70 روپے کھو سے زیادہ ہے۔ دو سال قبل عوام سالانہ 1850 ارب روپے کا آہماں استعمال کرتے تھے جبکہ اب اُسیں اس حصی میں اخبار و سوارب سے زیادہ

گندم کے مصنوعی محران کو طوالت دے کر عوام کو لوٹا جا رہا ہے، پاکستان اکانومی واج غیر ملکی کاشنکاروں کو مقامی کسان پر ترجیح نہ دی جائے، عوام کی جیب سے کھربوزو پے مافیا کی تجویں میں منتقل ہو: ہورہے میں، ڈاکٹر تضی مغل

16:03 07 نومبر 2020



کراچی (اردو پوسٹ اخبارات زہ ترین - این این آئی - 07 نومبر 2020ء) پاکستان اکانومی واقع کے صدر ڈاکٹر تضی مغل نے کہا ہے کہ گندم کے مصنوعی محران کو طوالت دے کر عوام کو لوٹا جا رہا ہے۔ گذشتہ سال کی شدید محران کے بعد عوام امید کرتی تھی کہ اسال پہنچی قدمات کے ذریعے محران کا سد باب کیا جائے گا مگر بات بیانات اور دعویجیوں سے آگے نہیں ہو گئی جس پر ٹکوک و شہادت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر تضی مغل نے یہاں باری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ گندم کی دراد کے اعلانات اور فیصلے بھی کئے گئے مگر اس میں تیزی نہیں لائی گئی جس سے عوام کو کوئی رطیعت نہیں مل سکا۔ اب پاروں سوبے اور مرکوزی حکومت گندم کی امدادی قیمت مقرر کرنے پر متعین نہیں ہو رہے میں جس سے مستقبل میں بھی محران کا

اندیش ہے۔

محکمہ خواک، آڑھیوں، منافع نوروں اور فلور ملزمانی کو کھلی پھوٹ دے دی گئی ہے اور وہ مسلسل عوام کا شکار کر رہے ہیں۔

مرکوزی حکومت دراد شدہ غیر معیاری گندم تو چیزیں سوروپے من تریزے نے کوتیا رہے مگر اپنے کاشنکار کو سولہ سوروپے من سے زیادہ دینے کوتیا رہے ہیں: ہو جی ان کی ہے۔ یہ غیر ملکی کاشنکاروں کو مقامی کسانوں پر ترجیح دینے، انھیں مایوس کرنے اور دینی آبادی کے استھان کے مترادف ہے۔ انھوں نے کہا کہ دو سال قبل آئٹے کی قیمت 33 روپے فی کلو تھی جواب 70 روپے کلو سے زیادہ ہے۔

دو سال قبل عوام سالانہ 850 ارب روپے کا آئا استعمال کرتے تھے جبکہ اب انھیں اس ضمن میں اٹھارہ سوارب سے زیادہ خرچ کرنے پر مجبود کر دیا گیا ہے۔ دو سال قبل جب چینی 58 روپے فی کلو تھی عوام چینی کی خریداری پر 326 ارب روپے خرچ کرتے تھے جبکہ اب چینی 110 روپے کلو سے زیادہ ہے اور عوام کو اس کی خریداری پر 618 ارب روپے سے زیادہ خرچ کرنا پڑ رہے ہیں جبکہ دیگر ضروری اشیاء کی قیمت بھی بہت ہو گئی ہے۔ اس طرح سے مافیا نے اُک ڈاؤن اور معاشی حالات سے پریشان عوام کی جیت سے بھی کھرب روپے نکالا لئے میں جبکہ دو سال قبل محلی دس روپے فی یونٹ تھی جواب میں روپے فی یونٹ ہو گئی ہے جس سے صارفین میں جیب سے ایک کھرب روپے نکالا جائے گے میں۔

★ راولپنڈی / لاہور / گلگت بلتستان میں بیک رات شماع منیرہ لا ملک گھیر رہی تھے ★

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پاکستان کا پہلا ازدواج نری خبراء

ABC CERTIFIED

فاؤنڈیشن شدید شاعت



مکتبہ علامہ فیض الدین رضا خاں

300: 

۱۰-۲۸-۱۴۴۲، ۲۱ مئی ۲۰۲۰ء

18

گندم کے مصنوعی بحران سے عوام کو لوٹا جا رہا ہے، مرتبی مغل

وہم کی بیب سے کمر کالہ ملے۔ نہما کی تجویز میں مختصر ہے جیسے اکاؤنٹ مانچ

کارپی (بندگی) و کائناتی ایجاد کردن
لے صد ۱۰ کم مرغی کھل لے کہا ہے کہ کرم کے
عوامی میان ایجاد کر کرم کا کام چاہا
جس کی خدمت کی شرکت کر کرم کے کام
کی خدمت کی شرکت کے بعد کرم کو کر
کی کی کی خدمت کی شرکت کے بعد کرم کو
کرم کی خدمت کی شرکت کے بعد کرم کو
کرم کی خدمت کی شرکت کے بعد کرم کو
کرم کی خدمت کی شرکت کے بعد کرم کو
کرم کی خدمت کی شرکت کے بعد کرم کو



Artificial food crisis transferring trillions from poor to rich

DNA News | November 7, 2020

DNA

ISLAMABAD – The Pakistan Economy Watch (PEW) on Saturday said trillions have been transferred from the pockets of poor to the coffers of rich with the help of artificial food crisis.

The crisis is being prolonged intentionally so that the mafia can extract maximum from the struggling masses as the authorities seems fully satisfied by relying on issuing hollow statements, he said.

Inaction on the part of the federal and provincial governments have triggered fears and doubts among the large section of masses, while it is pleasing the profiteers, said Dr. Murtaza Mughal, President PEW.

He said that the decision to import wheat and sugar is not being implemented the way it should have been which is helping hoarders to fleece masses since last year.

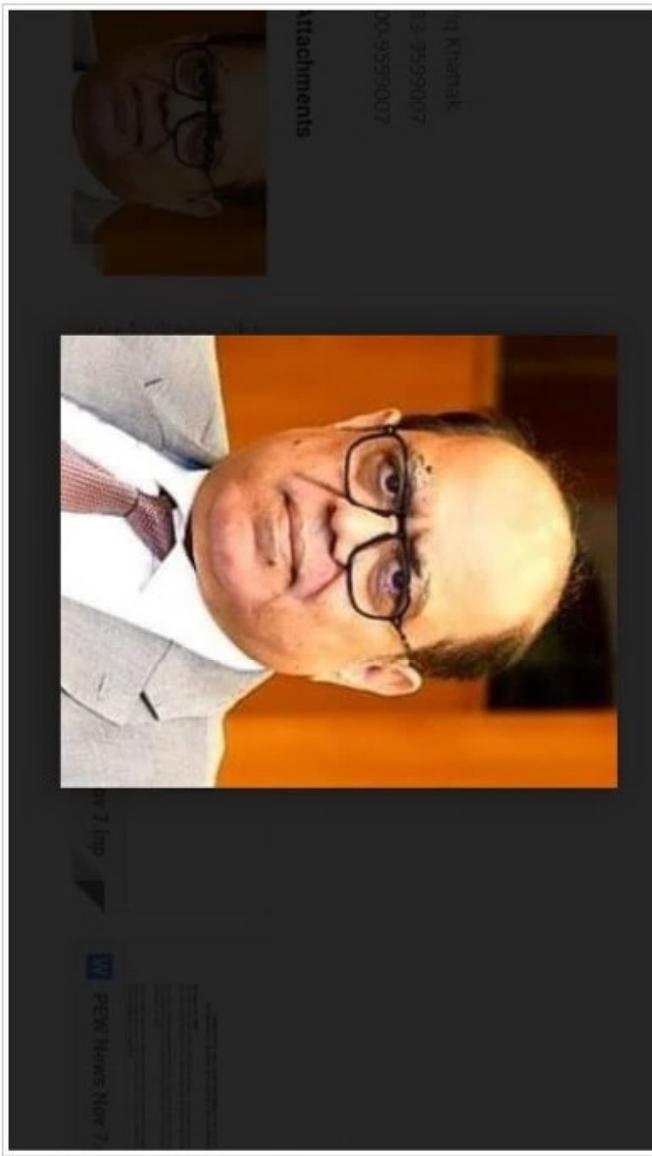
Dr Murtaza Mughal said that amid bleak food security outlook the federation and provinces have locked horns over the wheat support price which can result in another crisis.

The federal government is ready to buy imported wheat for Rs2500 per 40kg but not ready to increase wheat support price above Rs1600 which is amazing and amounts to exploitation.

On the other hand hoarders, profiteers and flour mills mafia have been allowed to extract as much money from poor as possible.

He said that flour was available for Rs33 per kg in 2018 which is now being sold at Rs70 per kg; the price of sugar has jumped from Rs58 to Rs110 while prices of other items have also been increased burdening masses by trillions of rupees.

Moreover, he said, the electricity price was Rs10 per unit in 2018 which is not Rs20 which transferred one trillion rupees from masses to the government.



MEMBER
APNS

LEADING BUSINESS URDU DAILY

ABC
CERTIFIED

Daily BEOPAR Karachi

بائی ہنس ریاض

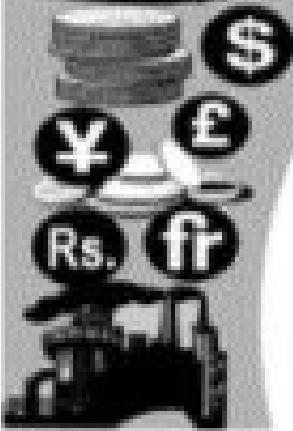
کراچی

تیسراں پر

روزنامہ

بائی ہنس ریاض

ایجٹ ٹریڈنگ: بائی ہنس ریاض



SUNDAY 8th NOVEMBER 2020

307 شمارہ 08 نومبر 2020ء ۱۴۴۲ھ ۲۱ ربیع الاول جلد نمبر 31

گندم کے مصنوعی بحران کو طوالت دے گر جوام کو لوٹا چاہ رہا ہے

جوام کو طیف بھیل سکا، سُلیل بھی بحران کا اعیاد ہے۔ مدد رکاوتوںی وادی

اور بھیٹھی بھی کے گے تھریں میں جیزوی بھی دلی
 بھی بھی سے جوام کا کوئی طیف بھیل سکا۔
 اب چاروں صوبے اور مرکزی حکومت گندم کی
 امدادی لیفت مقرر کرنے پر محنن بھیں ہو رہے
 جیسے بھی سُلیل میں بھی بحران کا اعیاد ہے
 ہے۔ بھرپور ایک لاکھ تھوین، بڑائی تھوین، اس
 تھوڑے بھی کوئی پھرستہ نہیں کی ہے۔ ہر
 سُلیل جوام کا خدا کر رہے ہیں۔ مرکزی
 حکومت جو ادھم شدہ فیر میعادی گندم کی بھروسہ
 دوپہر کی طرف ہے تو چارہ ہے کہ راپتہ کا مشکل کو
 حل کر رہا ہے اس سے زور دینے کو ہرگز کوئی
 خواہ نہیں۔

کراچی (انڈپریپول) پاکستان اکاؤنٹ
 والوں کے مدد اور اکثر مرکزوں میں لے کیا ہے کہ
 گندم کے مصنوعی بحران کو طوالت دے گر جوام کو
 لوٹا چاہ رہا ہے۔ گذشتہ سال کے قدیم بھریں کے
 بعد جو ایسا ہے کہ جیسی کی اسال تھی تیس لالہ
 کے لاری یعنی بحران کا سداہ کیا ہائے کاگز
 پاٹھیا تھا اس سے تکمیل ہوا کے اسکی بادھ کی
 جس پر ملک و شہزادت میں اضافہ ہو رہا ہے۔
 اکثر مرکزوں میں لے کیا ہائی چاری ۲۰ لے دالے
 ایک یومن میں کیا کی گندم کی ۶۰ لامبے کاٹا ہے۔

گندم کا مصنوعی بحران بڑھا کر عوام کو لوٹا جا رہا ہے، اکاؤنومی و اچ

پیداوار میں اضافے کیلئے بات بیانات تک محدود، درآمد میں بھی سستی سے ریلیف نہیں ملا

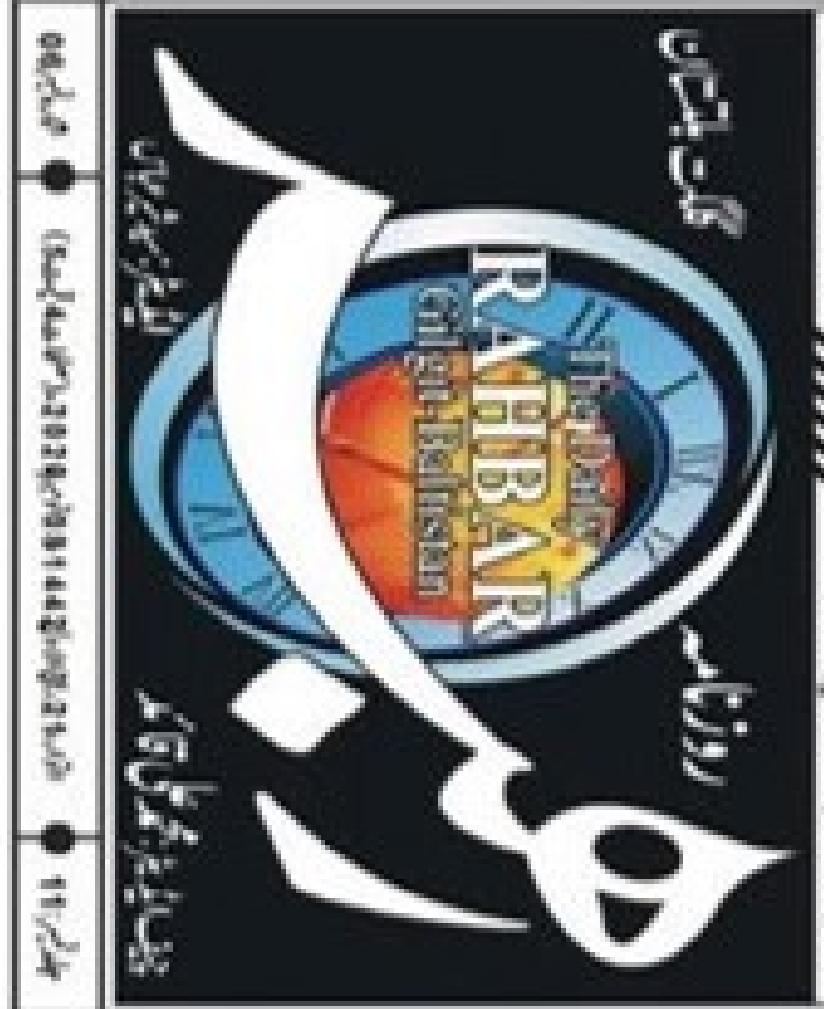
مافیا نے لاک ڈاؤن سے لیکر اب تک عوام کو کئی کھرب کا چونا لگا دیا، ڈاکٹر مرتضیٰ مغل کراچی (بنس روپور) پاکستان اکاؤنومی و اچ کے دے دی گئی ہے اور وہ مسلسل عوام کا شکار کر رہے ہیں۔ صدر ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے کہا ہے کہ گندم کے مصنوعی مرکزی حکومت درامد شدہ غیر معیاری گندم تو پچھیں سو بحران کو طوالت دیکر عوام کو لوٹا جا رہا ہے۔ گزشتہ سال روپے من خریدنے کو تیار ہے مگر اپنے کاشتکار کو سولہ روپے من سے زیادہ دینے کو تیار نہیں ہو جیران کن ہے۔ کے شدید بحران کے بعد عوام امید کر رہے تھے کہ روپے فی کلو تھی جواب امسال پہلی قدمات کے ذریعے بحران کا سد باب کیا 2 سال قبل آئی کی قیمت 33 روپے فی کلو تھی جواب جائے گا مگر بات بیانات اور ڈمکیوں سے آگئیں 70 روپے کلو سے زیادہ ہے۔ 2 سال قبل عوام سالانہ بڑھ کی جس پر شکوک و شبہات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک بیان میں مرتضیٰ مغل نے کہا کہ گندم کی درآمد کے اعلانات اور فیصلے بھی کئے گئے مگر اس میں تیزی نہیں مجبور کر دیا گیا ہے۔ ویگر ضروری اشیاء کی قیمت بھی بہت لائی گئی جس سے عوام کو کوئی ریلیف نہیں مل سکا۔ اب بڑھ گئی ہے۔ مافیا نے لاک ڈاؤن اور معاشی حالات چاروں صوبے اور مرکزی حکومت گندم کی امدادی قیمت سے پریشان عوام کی جیت سے کئی کھرب روپے نکلا مقرر کرنے پر متفق نہیں ہو رہے ہیں جس سے مستقبل لئے ہیں جبکہ دوسال قبل بھلی 10 روپے فی کلو تھی جو میں بھی بحران کا اندیشہ ہے۔ محکمہ خوارک، اب 20 روپے فی کلو تھی جو گئی ہے جس سے صارفین جی آڑھتیوں، منافع خوروں اور فلور ملز مافیا کو کھلی چھوٹ جیب سے ایک کھرب روپے نکلائے گئے ہیں۔

ABC-Certified

اگرچہ ایک سوچنے والے

گھنے جھنے

بروز نامہ



لہم کے سعنوی مارکوپولس کے کاروان پارہ کاروان کوئی رواج

بڑی بختی سے کریں بڑی بختی کی کیفیتی نہیں
بڑی بختی سے کریں بڑی بختی کی کیفیتی نہیں

حمدالله مردی فخری تھی کے کھنکے صحنی
میرزا مدد عزیز سے کریں بختی کی کیفیتی نہیں
میرزا مدد عزیز سے کریں بختی کی کیفیتی نہیں

اسلام آباد
روپنڈی

اللہ عزیز الحمد
جس نے جملے

روزنامہ

شمارہ 305 | 21، 22، 23، 24 نومبر 2020ء 1442ھ | 2077 ب صفحات 8 قیمت 20 روپے

جلد 18

مصنوعی گندم بحران کو طوالت دیکر عوام کو اونا جا رہا ہے، ذاکر مرتفعی مغل

عوام کے گرد پر اپنی اگری تجویزیں میں ختم ہو رہے ہیں، عوام کو طیف خطا

غیر ملکی کاشتکاروں کو متاثر کسان پر ترجیح دی جائے، صدر پاکستان اکاؤنٹی واقع

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اکاؤنٹی واقع چاروں صوبے میں مرکزی حکومت گدم کی اموری

کے صدر ذاکر مرتفعی مغل نے کہا ہے کہ گدم کے قیمت تقریباً کے پر ختم ہو گئی ہو رہے ہیں جس سے

معنوی بحران کو طوالت دے کر عوام کو اونا جا رہا مستحکم میں ہے، بحران کا اوندھہ ہے۔ مگر خواہ

ہے کہ ذہن سال کی شدید بحران کے بعد جوں میدے کر اور مختین خوبیں مدد خود کرنے کو کلی بھوت

رقیقی کی اصل ہٹلی قدامت کے ذریعے بحران کا دے دی گی ہے اور ” مسلسل عوام کا فدا کر رہے

ہدایاں کیا جائے کا گرد بات پوچھات اور دیکھیں جس۔ مرکزی حکومت مدد نہ کر فرم جعلی گدم کو

سے آگئیں جوہ گئی جس پر خلاں دشہات میں بھیجیں اور دے پئیں فرمیں اور جوہ ہے گرد بات

انداز ہو رہا ہے، ذاکر مرتفعی مغل نے یہاں بھاری کاشتکاروں کو اسے زیادہ دینے کا چہ

ہے اسے ایک بیان میں کہا کہ گدم کی داد کے بھی بحران کی ہے۔ غیر ملکی کاشتکاروں احتیاطی

مذاہدہ مدد پیٹھے بھی کے لئے بھروسی میں خوشی بھی کس کاوس پر ترجیح دے جائے اسی میں کہے اسے دیکھی

وہی گئی جس سے عوام کو کوئی ریلف نہیں مل سکا۔ اب آہوی کے حوالہ کے حضور ہے

روایتگر اسلام آباد

روزنامه سپاه

گندم کے مصنوعی بھر ان کو ملوالت دے کر خواہم کو لوٹا جا رہا ہے، مرتشی مغل

ہم کی وجہ سے کریمہ پندرہ کی تحریر میں علی گھر ہے جو ہمسایہ اسلام آفغانستان

لے جیاں چالی اونٹے ہاتھیں پاؤں میں کیا کر کرم
کی خداواد کے بھانستے وہ بیٹھے ہیں کے کفر جس میں
بیوی اُنکی والی اُنکی اُنکی سے خام اُنکل رہیں اُنکیں
سکا۔ اس پاکھن صوبے میر مرکزی حکومت گورم کی
دہلی قلعت خود لرتے ہی دہلی اُنکی صورتے ہیں اُنکیں
— سُنگی میں اگی بخوبی کا وہ یہ ہے۔ خود خدا۔
از خوبیں بُریں (بُریں سطر ۲۸، قرآن ۱۱)



گندم کے مصنوعی بحران کو طوالت دے کر عوام کو لوٹا جا رہا ہے، ڈاکٹر مرتضیٰ وہاب

عوام کی جیب سے کھربول روپے مافیا کی تجویز میں منتقل ہو ہو رہے ہیں



اسلام آباد (کامرس روپورٹر / ٹوڈی فوکس) پاکستان اکاؤنٹی وائچ کے صدر ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے کہا ہے کہ گندم کے مصنوعی بحران کو طوالت دے کر عوام کو لوٹا جا رہا ہے۔ گذشتہ سال کی شدید بحران کے بعد عوام امید کر رہی تھی کہ امسال پیشی قدمات کے زرعے بحران کا سد باب کیا جائے گا مگر پات بیانات اور حکمیوں سے آگے نہیں بڑھ سکی جس پر ٹکوں و بیہات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ گندم کی درآمد کے اعلانات اور فحصے بھی کئے گئے مگر اس میں تجزیٰ نہیں لائی گئی جس سے عوام کو کوئی ریلیف نہیں مل سکا۔

اب چاروں صوبے اور مرکزی حکومت گندم کی ابادی قیمت مقرر دینے، انھیں مایوس کرنے اور دیکھی جبکہ اب چینی 110 روپے کلو سے کرنے پر مشق نہیں ہو رہے ہیں آبادی کے احتصال کے مترادف زیادہ ہے اور عوام کو اس کی تحریکداری جس سے مستقبل میں بھی بحران کا ہے۔ انھوں نے کہا کہ دوسال قبل پر 618 ارب روپے سے زیادہ اندیشہ ہے۔ محکمہ خوارک، آئئے کی قیمت 33 روپے فی کلوچی خرچ کرنا پڑ رہے ہیں جبکہ دیگر آڑھیوں، منافع خوروں اور فلور مل جواب 70 روپے کلو سے زیادہ ضروری اشیاء کی قیمت بھی بہت مافیا کو کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے۔ دوسال قبل عوام سالانہ 850 بڑھ گئی ہے۔ اس طرح سے مافیا نے اور وہ مسئلہ عوام کا شکار کر رہے ارب روپے کا آٹا استعمال کرتے لاک ڈاؤن اور معماشی حالات سے ہیں۔ مرکزی حکومت درآمد شدہ غیر تھے جبکہ اب انھیں اس ہمن میں پریشان عوام کی جیت سے کئی کمپب معیاری گندم تو پچھس سوروئے من اخبار سو ارب سے زیادہ خرچ روپے نکلائے ہیں جبکہ دوسال قبل خریدنے کو تیار ہے مگر اپنے کاشنکار کو کرنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ دو بھلی دش روپے فی یونٹ تھی جواب سولہ سو روپے من سے زیادہ دینے کو سال قبل جب چینی 58 روپے فی بیس روپے فی یونٹ ہو گئی ہے جس تیار نہیں ہو جان کن ہے۔ یہ غیر ملکی کلوچی عوام چینی کی تحریکداری پر سے صارقین جی جیب سے ایک کاشنکاروں کو مقامی کسانوں پر تریج 326 ارب روپے خرچ کرتے تھے کھرب روپے نکلائے گئے ہیں۔

ABC

卷之三

Daily Quadrat

2

The logo is a large, white, stylized graphic. It features three thick, flowing lines that form a continuous, symmetrical figure-eight pattern. The lines are thick and have a slight shadow or gradient effect. In the upper right area of the design, there is a smaller, solid white diamond shape. The entire logo is set against a black background.

میرزا جعفر

پیری کا شکریہ کو جاتی کہان ہے رج نہیں جائے، ملکی جیسے کہ عالم پہ بانی کی تحریک ہے اور یہی میں ختم ہوا ہے۔

کو خراک، آرجنٹین، بولیویا اور پورٹو ریکو کی بہت رہیں ہیں۔ ملسل میں اس کا مختار رہے جی

لپک (۱۹۷۶) بعنوانی مانند که امداد و امدادی داشتند که این امری برای اینها بود.

DAILY SAHAFAT

لہجہ
لارڈ

دوں

اوڑنامہ
دوں

چیف ائڈیٹر
خوشناوی خان

شمارہ 97 | 21 نومبر 2020ء 1442ھ | 25 نومبر 2075ء 10 صبح 20 بجے

جلد 29

گنوم مصنوعی بحران سے عوام کو اونا جا رہا: پاکستان اک انوی واقع

عوام کی بحیب سے کرنال روپے، اپنی کی تحریریں میں مغل ہو رہے ہیں

غیر ملکی کاشتکاروں کو مقایی کسان پر ترقی نہ دی جائے میا اکثر مرکزی مغل

کرائیں (سوسیت) پاکستان اک انوی واقع کریں کی کہ اسال مغل قوت کے ذریعے

کے صدر اکثر مرکزی مغل لے کیا ہے کہ گدم کے اور ان کا سماں کیا ہاں کا گردانہ پالندہ اور

سموی بحری کو طوالت دے کر جوہم کو اونا جا رہا صحیح سے اے لگل ڈھنگی جس پر ملک،

پے اکر منہ سال گی شروع بحران کے بعد 2030ء

شہزادی میں اخراجی ہو رہا (صلی اللہ علیہ وسلم)

کدم کے مختوبی بہانے سے ہمارے خواجہ کو لوٹا کر پہنچنے والے

لی رائی
کے لئے اپنے پیارے بھائی کو
میرے بھائی کی وجہ سے میرے
بھائی کی وجہ سے میرے

وَمِنْهُمْ مَنْ يَرْجُو
أَنْ يُنْهَا إِلَيْهِ الْمُؤْمِنَاتُ
فَلَا يَرْجِعُوهُنَّ إِلَيْهِنَّ
إِنَّمَا يُرْجِعُوهُنَّ إِلَى أَهْلِ
أَزْوَاجِهِنَّ إِنَّمَا يُرْجِعُوهُنَّ
إِلَى أَهْلِ أَزْوَاجِهِنَّ
كُلُّ مُؤْمِنٍ يَرْجُو
أَنْ يُنْهَا إِلَيْهِ الْمُؤْمِنَاتُ
فَلَا يَرْجِعُوهُنَّ إِلَيْهِنَّ
إِنَّمَا يُرْجِعُوهُنَّ إِلَى أَهْلِ
أَزْوَاجِهِنَّ إِنَّمَا يُرْجِعُوهُنَّ
إِلَى أَهْلِ أَزْوَاجِهِنَّ

بیوی الٹ :- ٹانکین کو دشمن کی طرح نہ دیکھیں وہ امریکی ہیں، جو باہمیں بریخیگ:- کورونا وائرس کی وبا کے نتائج کی پوری کوشش کروں گا، جو باہمیں بریخیگ:- ڈیلوڈیز: تمام امریکیوں کا اعتمادی

پاکستان ایڈیٹریول عجائب دنیا دنیا میرے آگے شوبز کی دنیا کھیلوں کی دنیا دنیا اخبار

گندم کے مصنوعی بحران کو طوالت دیکھ عوام کو لوٹا جا رہا، اکاؤنومی و اچ

8 November, 2020



+ More WhatsApp Email Twitter Facebook

درآمد کے فیصلے میں تیزی نہ لانے سے عوام کو ریلیف نہیں مل سکا، مرتضی مغل

کراچی (بیانیں رپورٹر) پاکستان اکاؤنومی و اچ کے صدر ڈاکٹر مرتضی مغل نے کہا ہے کہ گندم کے مصنوعی بحران کو طوالت دے کر عوام کو لوٹا جا رہا ہے۔ گذشتہ سال کے بعد عوام امید کر رہی تھی کہ اس سال پیشگی قدمات کے ذریعے بحران کا سد باب کیا جائے گا مگر بیانات اور دھمکیوں سے آگے نہیں بڑھ سکی جس پر شکوہ و شہادت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر مرتضی مغل نے ایک بیان میں کہا کہ گندم کی درآمد کے اعلانات اور فیصلے بھی کئے گئے مگر اس میں تیزی نہیں لائی گئی جس سے عوام کو کوئی ریلیف نہیں مل سکا۔ اب چاروں صوبے اور مرکزی حکومت گندم کی امدادی قیمت مقرر کرنے پر متفق نہیں ہو رہے ہیں جس سے مستقبل میں بھی بحران کا اندیشہ ہے۔ معلمہ خوراک، آڑھیوں، منافع خوروں اور فلور ملٹریا کو کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے اور وہ مسلسل عوام کا شکار کر رہے ہیں۔ مرکزی حکومت درآمد شدہ غیر معیاری گندم تو پچھیں سورہ پے من خریدنے کو تیار ہے مگر اپنے کاشنکار کو سولہ سورہ پے من سے زیادہ دینے کو تیار نہیں ہونا بحران کرن ہے۔ یہ غیر ملکی کاشنکاروں کو مقامی کسانوں پر ترجیح دینے، انھیں مایوس کرنے اور دیہی آبادی کے استھان کے متادف ہے۔ دو سال قبل آٹے کی قیمت 33 روپے فی کلو تھی جواب 70 روپے کلو سے زیادہ ہے۔ دو سال قبل عوام سالانہ 1850 ارب روپے کا آنا استعمال کرتے تھے۔

بانی: قاضی سراج الدین سرہندی مرحوم



روزنما

جنہ 57 شمارہ 307، 23 نومبر 2020ء 1442ھ اتوار 21 ربیع الاول

گندم کا بحران پیدا کر کے عوام کو لوٹا جا رہا ہے، مرضی مغل

کراچی (آن آن) پاکستان اکاؤنٹی واقع کے کیا ہائے گا مگر بات بیانات اور مکمل سے آگے سعدنا اکثر مرتضی مغل نے کہا ہے کہ گندم کے حصہ کیسی بڑھتی تھیں میں اضافہ نہ ہوا۔ برقی کو طلبات دے کر گندم کو لوٹا جا رہا ہے۔ گزشتہ سال کی شدید برقی کے بعد گندم میہد کر دی جی کہ اے ایک بیان میں کہا گئے گندم کی دبادکے اسال ہڈی تدبیات کے دریے برقی کا سدا بہ اخراجات میہد کے لئے بھی کے گے۔